صوفیانی ہجوم میں اعتماد بحال، ٹریفک رکنے سے منڈی کمیٹی صدر کا ہنگامہ پسند انتظامیہ، ہجوم کا چوک میں دو گھنٹے جام رہنے کا الزام

ہجوم کو تصادم سے گریز کرنے، انجمن تاجران کا ٹریفک پولیس کو خراج تحسین، ۴۰ گاڑیاں ضبط، ۱۲ مقدمات درج

(نمائندہ) نہر کے متوازی واقع مصری شاہ کے مرکزی چوک میں ہفتے کی شام ٹریفک کا نظام ایک گھنٹہ سے زائد عرصے تک معطل رہا۔ چوک میں ہجوم کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور شہری شدید گرمی میں پریشان کھڑے رہے۔ ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے ٹریفک پولیس کو مداخلت کرنا پڑی۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے بعد ۴۰ گاڑیاں ضبط کی گئیں اور ۱۲ مقدمات درج کیے گئے۔ انجمن تاجران مصری شاہ کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے پریس کلب کے سامنے پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ ہجوم کو منتشر کرنے میں ٹریفک پولیس کے اہلکاروں نے صبر اور حکمت کا مظاہرہ کیا اور کسی بھی تصادم سے گریز کیا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چوک میں ٹریفک سگنل نصب کیا جائے اور متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی آپریشن ذوالفقار حمید نے بتایا کہ ہجوم میں شامل افراد کو پرامن طریقے سے منتشر کیا گیا۔ ان کے مطابق چوک میں عارضی ٹریفک سگنل نصب کرنے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ گاڑیوں کے مالکان کو جرمانہ ادا کرنے کے بعد گاڑیاں واپس کی جائیں گی۔ تاہم ہجوم میں شامل افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس کے ترجمان کے مطابق ہجوم کے دوران کسی شہری کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

دوسری جانب منڈی کمیٹی مصری شاہ کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے الزام عائد کیا کہ ہجوم کو منتشر کرنے میں ٹریفک پولیس کے اہلکاروں نے صبر اور حکمت کا مظاہرہ کیا اور کسی بھی تصادم سے گریز کیا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چوک میں ٹریفک سگنل نصب کیا جائے اور متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے۔ انجمن تاجران مصری شاہ کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے پریس کلب کے سامنے پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہ